ہمسفر میرج کونسلنگ سیل

HUMSAFAR

MARRIAGE COUNSELLING CELL

MEDIA REFLECTION

APR-2010

Prepared By
Jenab Eishan Ahmad Dar
Media Consultant
Humsafar Marriage Counselling Cell

KASHMIR UZMA 09 APRIL 2010

سادہ شادیوں کا چرچا بی بی سی پر

سرینگر//کشمیر میں آسان نکاح اور سادہ شادی انجام دینے کے بڑھتے رجحان اور اس میں ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کا ک سرائے کی خدمات کے پیش نظر پرنٹ میڈیا کے ساتھ الیکٹرانک میڈیا بھی معاشرے کے لئے اصلاحی پروگرام کو گھر گھر تک پہنچانے میں اہم رول ادا کر رہا ہے۔ اس سلسلے میں کل آٹھ اپریل صبح بی بی سی لندن کی اردو نشریات سے نعیمہ احمد مہجور کا تیار کردہ ایک خصوصی پروگرام نشر کیا گیا۔ جس میں کشمیر میں سادہ شادیوں کے بڑھتے رجحان اور اس میں ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کا خصوصی طور پر ذکر کیا گیا۔ پروگرام میں ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے چیئرمین فیاض احمد زردی کی خصوصی بات چیت بھی نشر کی گئی۔ ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے ایک بیان کے مطابق اس پروگرام کے بارے میں سیل کو ریاست کے اطراف واکناف سے ٹیلی فون کالز موصول ہوئیں۔

Kashmir Uzma
09-04-2010

RISING KASHMIR 09 APRIL 2010

کشمیر میں سادہ شادیوں کے رجحان پر بی بی سی ریڈیو نے پروگرام نشر کردیا

محترمہ نعیمہ مہجور کا ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے اصلاحی کام کی سراہنا

سرینگر/کشمیر میں آسان نکاح اور سادہ شادی انجام دینے کے بڑھتے ہوئے رجحان اور اس میں ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کی بے لوث خدمات کے پیش نظر پرنٹ میڈیا کے ساتھ ساتھ الیکٹرانک میڈیا بھی معاشرے کیلئے اس اصلاحی پروگرام کو گھر گھر تک پہنچانے میں ایک اہم رول ادا کررہا ہے۔ اس سلسلے میں کل ۸ اپریل جمعرات ۲۰۱۰ کی صبح کو بی بی سی لندن کی اردو نشریات سے محترمہ نعیمہ احمد مہجور صاحبہ کا تیار کردہ ایک ایسا خصوصی پروگرام نشر کیا گیا جس میں کشمیر میں سادہ شادیوں کے بڑھتے ہوئے رجحان اور اس میں ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کی خدمات کا خاص طور پر ذکر کیا گیا۔ پروگرام میں محترمہ نعیمہ احمد مہجور کی ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے چیرمین محترم فیاض احمد زرو صاحب کے ساتھ ایک بات چیت نشر کی گئی۔ اس پروگرام یں کشمیری شادیوں میں انجام دی جانے والی بری رسومات پر ہمسفر کے ایک سروے کا بھی تذکرہ کیا گیا۔ بی بی سی پر نشر ہوئے اس پروگرام کے بارے میں ہمسفر کے دفتر کو ریاست کے کئی اطراف سے ٹیلیفون آئے جن میں لوگوں نے ہمسفر کے کام کو کامیاب قرار دے کر مبارکبادیاں پیش کیں۔ کشمیر میں شروع ہونے والے شادیوں کے موسم کے عین موقع پر ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے شادیوں کے متعلق اصلاحی کام کے بارے میں پروگرام پیش کرنے پر محترمہ نعیمہ احمد مہجور صاحبہ کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔

جاری کردہ: جنرل سیکریٹری (لطیف احمد)

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر

(Rising Kashmir)

09-04-2010

AFTAB 09 APRIL 2010

کشمیر میں شادیوں کے رجحان پر بی بی سی ریڈیو نے پروگرام نشر کردیا

محترمہ نعیمہ مہجور کا ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے اصلاح کام کی سراہنا

کشمیر میں آسان نکاح اور سادہ شادی انجام دینے کے بڑھتے ہوئے رجحان اور اس میں ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کی بے لوث خدمات کے پیش نظر پرنٹ میڈیا کے ساتھ ساتھ الیکٹرانک میڈیا بھی معاشرے کے لئے اس اصلاحی پروگرام کو گھر گھر تک پہنچانے میں ایک اہم رول ادا کررہا ہے۔ اس سلسلے میں آج آٹھ اپریل جمعرات 2010ء کی صبح کو بی بی سی لندن کی اردو نشریات سے محترم نعیمہ احمد مہجور صاحبہ کا تیار کردہ ایک ایسا خصوصی پروگرام نشر کیا گیا، جس میں کشمیر میں سادہ شادیوں کے بڑھتے ہوئے رجحان اور ان مین ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کی خدمات کا خاص طور پر ذکر کیا گیا۔ پروگرام میں محترمہ نعیمہ احمد مہجور کی ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے چیرمین محترم فیاض احمد زرو صاحب کے ساتھ ایک بات چیت بھی نشر کی گئی۔ اس پروگرام میں کشمیری شادیوں میں انجام دی جانے والی بُری رسومات پر ہمسفر کے ایک سروے کا بھی تذکرہ کیا گیا۔ بی بی سی پر نشر ہوئے اس پروگرام کے بارے میں ہمسفر کے دفتر کو ریاست کے کئی اطراف سے ٹیلیفون آئے، جن میں لوگوں نے ہمسفر کے کام کو کامیاب قرار دے کر مبارک بادیاں پیش کی۔ کشمیر میں شروع ہونے والے شادیوں کے موسم کے عین موقع پر ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے شادیوں کے متعلق اصلاحی کام کے بارے میں پروگرام پیش کرنے پر محترمہ نعیمہ احمد مہجور صاحبہ کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔

جاری کردہ۔ جنرل سیکریٹری (لطیف احمد)

Aftab (09-04-2010)

SRINAGAR TIMES 09 APRIL 2010

کشمیر میں سادہ شادیوں پر بی بی سی اردو کا پروگرام

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے اصلاحی کام کی سراہنا

سرینگر/کشمیر میں آسان نکاح اور سادہ شادی انجام دینے کے بڑھتے ہوئے رجحان اور اس میں ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کی بے لوث خدمات کے پیش نظر پرنٹ میڈیا کے ساتھ ساتھ الیکٹرانک میڈیا بھی معاشرے کیلئے اس اصلاحی پروگرام کو گھر گھر تک پہنچانے میں ایک اہم رول ادا کر رہا ہے۔ اس سلسلے میں آٹھ اپریل جمعرات (2010) کی صبح کو بی بی سی لندن کی اردو نشریات سے نعیمہ احمد مجہور صاحبہ کا تیار کردہ ایسا خصوصی پروگرام نشر کیا گیا جس میں کشمیر میں سادہ شادیوں کے بڑھتے ہوئے رجحان اور اس میں ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کی خدمات کا خاص طور پر ذکر کیا گیا۔ پروگرام میں محترمہ نعیمہ احمد مجہور کی ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے چیئرمین فیاض احمد زرو کے ساتھ ایک بات چیت بھی نشر کی گئی۔ اس پروگرام میں کشمیری شادیوں میں انجام دی جانے والی بُری رسومات پر ہمسفر کے ایک سروے کا بھی تذکرہ کیا گیا۔

Hamsafar Mandar
09-04-2010

AFTAB 08 APRIL 2010

وادی میں اسلامی طریقے پر شادیاں کرانے کے رجحان میں اضافہ

سرینگر/پی بی آئی/کشمیر میں شادی و بیاہ کا روایتی انداز آہستہ آہستہ ختم ہو رہا ہے اور بیشتر لوگ اُن مرکزوں سے مدد حاصل کرنے لگے ہیں جہاں اسلامی قواعد کے مطابق سادگی سے ہزاروں شادیاں کرانے کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ جیسے جیسے میڈیا اور تعلیم کے پھیلاؤ سے معاشرہ کئی تبدیلیوں سے گزر رہا ہے ویسے ویسے یہاں کا روایتی رہن سہن لباس رسم و رواج بدلتے جا رہے ہیں۔ رشتے طے کرانے کا وہ روایتی انداز ختم ہو رہا ہے جب دو خاندانوں کو ملانے کے لئے مخصوص افراد یا بچولیا ہوا کرتے تھے جو معمولی اجرت کے عوض لڑکے لڑکی میں شادی طے کراتے تھے۔ شادی و بیاہ کے معاملے میں جو بڑی تبدیلی محسوس کی جا رہی ہے وہ یہ کہ اب بیشتر لڑکیوں کی شادی کچی عمر میں نہیں بلکہ پچیس سے لے کر تیس سال کے عمر میں ہوتی ہے جبکہ لڑکوں کی شادی تیس سے پینتیس سال کے بعد ہی ہوتی ہے۔ شہروں میں تقریباً بیس فیصد شادیاں نوجوان خود طے کر کے بعد میں والدین کو شامل کرتے ہیں جبکہ دیہاتوں میں اب بھی پچاس فیصد شادیاں والدین کی مرضی سے طے پاتی ہیں۔ شادی سے پہلے خاندان، گھر، مالی حثیت اور روزگار کے بارے میں چھان بین کی جاتی ہے۔ سرینگر کی رہنے والی ایک دوشیزہ رضوانہ نے پی بی آئی کو بتایا کہ شادی پر اب جس طرح کے خرچے ہو رہے ہیں اس سے ہماری کمر ٹوٹ گئی ہے اب تو ہماری جائیداد مالی حثیت اور تنخواہ کے بارے میں زیادہ سوالات پوچھے جاتے ہیں۔ چند برسوں سے معاشرے میں ایک نیا رجحان پیدا ہوا ہے کہ بیشتر نوجوان اُس لڑکی سے شادی کرنے کو ترجیح دیتے ہیں جو اعلیٰ تعلیم یافتہ ہونے کے ساتھ ساتھ برسر روزگار بھی ہو اور جہیز کے طور پر کافی جائیداد لانے کی اہلیت رکھتی ہو اس کے نتیجے میں ایسی لڑکیوں کی تعداد بڑھ رہی ہے جو پینتیس سے چالیس سال کی عمر میں کنواری پڑی ہیں کیونکہ وہ جائیداد کی حقدار نہیں، جہیز لانے کے قابل نہیں اور نہ برسر روزگار ہے۔ ایک اندازے کے مطابق ایسی لڑکیوں کی تعداد چالیس ہزار تک پہنچی ہے۔ اس مسئلے سے ہر کوئی واقف ہے مگر یہ اتنا آسان نہیں کہ فوری حل تلاش کیا جائے کیونکہ چالیس ہزار ایسے نوجوانوں کا ملنا مشکل ہے جو بغیر جہیز کے اس عمر کی لڑکیوں سے شادی کر سکتے ہیں۔ سرینگر کے ڈاون ٹاون میں یہ مسئلہ سنگین ہے جہاں روایت پسند بیشتر خاندان اب بھی موجود ہیں جو لڑکیوں کو جائیداد نہیں دے سکتے اور نہ بیٹیوں کو اپنی مرضی سے شادی کرنے کے حق میں ہیں اسی لئے غیر شادی شدہ لڑکیوں کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔ ایک سروے کے مطابق بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ لڑکیاں تیس سال تک حصول اعلیٰ تعلیم میں غرق رہتی ہے اور وہ روزگار حاصل کرنے تک شادی پر دھیان نہیں دیتی۔ مسئلے کی سنگینی کو محسوس کرتے ہوئے اب شادی بیاہ کرانے کے مراکز کھل رہے ہیں جن میں اسلامی داوع سنٹر سے منسلک ہمسفر کونسلنگ مرکز سرفہرست ہے جس نے حالیہ برسوں میں تقریباً پانچ سو ایسی لڑکیوں کی شادیاں کرائی جو تیس سال کی ہو چکی تھیں غریب تھیں اور زیادہ پڑھی لکھی نہیں تھیں۔ ہمسفر کے سربراہ فیاض احمد زوردو کہتے ہیں کہ یہ مرکز کھولنے سے پہلے انہوں نے ایک سروے کرایا تا کہ اس مسئلے کی نوعیت معلوم کرائی جا سکے۔ اس مرکز میں رجسٹر شدہ ایک خاتون کہتی ہیں کہ فارم حاصل کرنے سے لڑکا ملنے تک ایک لمبے مرحلے سے گزرنا پڑتا ہے مگر اس پر کوئی پیسہ خرچ نہیں ہوتا۔ سنٹر کے سربراہ فیاض احمد زوردو کہتے ہیں کہ "ہم اسلام کے مطابق نکاح پڑھاتے ہیں اور شادی پر کوئی خرچہ نہیں آتا اور جتنی شادیاں مرکز نے کرائی ہے الحمداللہ وہ سب کامیاب رہی ہیں اسی لیے اب ہمارے دفتر میں نوجوانوں کی بڑی تعداد اپنا نام رجسٹر کروا رہی ہے۔ کشمیر میں معاشیات کے ماہر پروفیسر بشیر احمد ڈبلہ کے مطابق لڑکیوں کی تعداد اس لئے بھی زیادہ ہے کہ عسکری تحریک کے نتیجے میں لڑکوں کی ہلاکت جیلوں میں محبوس اور لاپتہ ہونے کے کافی واقعات ہوئے اور لڑکوں کی تعداد لڑکیوں کے مقابلے میں کم ہو گئی۔ شادی و بیاہ کے رسومات اور فضول اخراجات سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے ہمسفر جیسے مراکز کی اہمیت بڑھ گئی ہے اور مساجد، مدرسوں اور دینی درسگاہوں میں اجتماعی شادیاں کرانے کی سادہ تقریبات کی مانگ میں اضافہ ہو رہا ہے۔

Aftab (08)-04-2010

SRINAGAR TIMES 19 APRIL 2010

Srinagar times (19-04-2010)

ہمسفر کیطرف سے اِس سال کی پہلی سادہ شادی انجام دی گئی

رسومات بد، اِسراف، دکھاوا، ناجائز لین دین سے مکمل پرہیز، مہر کی ادائیگی نقد

سرینگر// ہمسفر میرتج کونسلنگ سیل واقع کاک سرائے سرینگر کی طرف سے اِس سال کی پہلی سادہ شادی کل 18 راپریل اتوار کو سرینگر شہر میں انجام دی گئی۔ اس سلسلے میں اسلامک دعوت سینٹر باغ سندر بالاچھتہ بل میں مجلس نکاح کا انعقاد ہوا۔ جس میں دولہا (انجینئر شکور احمد وانی) دولہن (ربیع وانی) اُن کے شرعی ولی، سرپرست اور عزیز و اقارب نے شرکت کی۔ نکاح کا ایجاب وقبول ہونے کے ساتھ ہی دولہا نے پورا مہر مجلس میں ادا کر دیا۔ اور مزید اپنی طرف سے دولہن کو کپڑے، برقع اور سونے کے تھوڑے سے زیورات تحفہ کے طور پر عطا کر دئے۔ اس کے بعد حاضرین مجلس میں کھجور تقسیم ہوئے۔ اور لڑکے والوں کی طرف سے حاضرین مجلس کی خاطر تواضع چائے سے کی گئی۔ جب کہ لڑکی والوں کی طرف سے سونے کی ایک چین دلہا کو پیش کی گئی، مگر دلہا نے سونے کی وہ چین لینے سے انکار [illegible]

نکاح مجلس میں اپنے خطاب کے دوران اِدارہ کے چیرمین فیاض احمد زرو نے دولہا، دلہن اور اُن کے رشتہ داروں کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ جو لوگ سنت کیمطابق اور سادگی کے ساتھ اپنی اولاد کی شادیاں انجام دیتے ہیں وہ نہ صرف اپنے خاندانوں کو فائدہ پہنچاتے ہیں بلکہ کشمیر کے اُن ہزاروں والدین کو بھی فائدہ پہنچاتے ہیں جن کے لڑکے اور لڑکیاں شادیوں کے لئے ترس رہے ہیں کیوں کہ اُن کیپاس طمطراق والی شادی کے ڈھیر سارے اخراجات پورا کرنے کے لئے پیسہ نہیں ہے۔ انہوں نے اِس بات پر بھی لڑکے اور لڑکے کے پورے خاندان کو مبارک باد دی کہ وہ یہ شادی اتنی سادگی کے ساتھ انجام دینے کو تیار ہو گئے کہ انہوں نے نکاح مجلس دعوت سینٹر میں منعقد کرا دی اور پھر دعوت سینٹر سے ہی اپنی دلہن کو اپنے ساتھ رخصت کرا کے سسرال لے آئے۔ اس طرح سے [illegible]

KASHMIR UZMA 19 APRIL 2010

Kashmir Uzma (19-04-2010)

ہمسفر میرج کونسلنگ ،رواں سال کی پہلی تقریب

سرینگر// ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کی طرف سے اس سال کی پہلی سادہ شادی کل 18 اپریل اتوار کو سرینگر شہر میں انجام دی گی۔ اس سلسلے میں اسلامک دعوت سینٹر باغ سندبالا چھتہ بل پر مجلس نکاح کا انعقاد ہوا۔ جس میں دولہا انجینئر نظیر احمد وانی جبکہ دولہن ربیع وانی کے علاوہ ان کے شرعی ولی سرپرست اور عزیز واقارب نے شرکت کی۔ نکاح کا ایجاب وقبول ہونے کے ساتھ ہی دولہا نے پورہ مہر مجلس میں ادا کیا اور مزید اپنی طرف سے دلہن کو کپڑے برقع اور سونے کے تھوڑے سے زیورات تحفہ کے طور پر عطا کردئے اس موقہ پر حاضرین مجلس میں کھجور تقسیم ہوئی اور لڑکے والوں کی طرف سے حاضرین مجلس کی خاطر تواضع چائے سے کی گی۔ نکاح مجلس میں خطاب کے دوران ادارے کے چیئرمین فیاض احمد زرو نے دلہن اور ان کے رشتہ دوراں کو مبارک پیش کرتے ہوئے کہا کہ جو لوگ سنت کے مطابق اور سادگی کے ساتھ اپنی اولاد کی شادیاں انجام دیتے ہیں وہ نہ صرف اپنے خاندانوں نے فائدہ پہنچاتے ہیں بلکہ کشمیر کے اُن ہزاروں والدین کو بھی فائیدہ ہیں جن کے لڑکے اور لڑکیاں شادیوں کے لئے ترس رہے ہیں کیونکہ ان کے پاس شادی کے لئے ڈھیر سارے اخراجات پورے کرنے کے لئے پیسہ نہیں ہے۔

AFTAB 20 APRIL 2010

خدائے پاک کی توفیق سے اور پھر ہمسفر میرج سیل کی ترغیب وتعاون سے

ہم نے سادہ شادی انجام دی اور دین ودنیا کی عظیم دولت پائی

اسلامک دعوت سینٹر سندر بالا پر ہماری جو نکاح مجلس اور شادی کی سادہ تقریب کل اتوار ۱۸ اپریل کو منعقد ہوئی اس نے ہمیں اور ہمارے خاندان کے جملہ افراد کو بہت ہی زیادہ متاثر کیا اگرچہ میں نے بھی نکاح سے متعلق تھوڑی سی دینی تعلیم پڑھی ہے مگر جو تعلیم فکر آخرت اور جو مسائیل ہم نے اس نکاح مجلس میں حاصل کئے وہ ہمارا دین وایمان نکاح اور آخرت کو تباہ وبرباد ہونے سے بچانے کیلئے بہت ضروری ہے ایسے کفریہ الفاظ کی جانکاری حاصل ہوئی جو ہم جیسے پڑھے لکھے افرد معمولی سمجھ کر زبان سے نکال دیتے ہیں اور جس کی وجہ سے ہم اسلام سے خارج ہوجاتے ہیں اور ہمارا نکاح بھی ٹوٹ جاتا ہے ہماری جہالت کی حالت یہ ہے کہ آج تک ہم انجینئروں پروفیسروں اور ڈاکٹروں کو یہ پتہ ہی نہیں تھا کہ اسلامی شعائر کیا کیا ہیں اور اسلامی شعائر کی حقارت کرنے سے ہم اسلام سے خارج ہوجاتے ہیں ہم تو زیادہ سے زیادہ ایجاب وقبول مہر اور دعوت کھلانے کے احکام جانتے ہیں مگر وہ درجنوں مسایل جو شادی زندگی کا ایک ضروری حصہ ہے ہم نے ہمسفر کی اس نکاح مجلس میں ہی سیکھ لئے ہمسفر میرج کونسلنگ کا شادیوں کیلئے جو اصلاحی پروگرام کشمیر میں چل رہا ہے وہ ہماری دنیا ہمارا دین ہمارے خاندان ہماری اولاد ہماری مشعیت اور ہماری آخرت کو آباد اور بہتر سے بہتر بنانے کیلئے ایک اہم ترین پروگرام ہے میں اپنی طرف سے سارے لوگوں کو خیر خواہی کے طور پر اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنی اولاد کی شادیاں اسی پروگرام کے تحت انجام دیں میں اپنی طرف سے اپنی اہلیہ کی طرف سے اور اپنے خاندان کے جملہ افراد کی طرف سے ہمسفر میرج کونسلنگ سیل اسلامک دعوت سینٹر اور محترم فیاض احمد رزو صاحب کا تہیہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جن کے طفیل سے خدائے پاک نے ہمیں ایسی سادہ شادی انجام دینے کی توفیق عطا کردی جس سے ایک طرف ہمارے لاکھوں روپے ضائع ہونے سے بچ گئے گناہوں سے بھی بچ گئے ٹینشن سے بھی بچ گئے اور دین ودنیا کی عظیم دولت حاصل ہوئی جس میں دل کا اطمینان سکون اور قرار شامل ہیں خدائے پاک ان کو جزائے خیر عطا کرے۔

ازطرف۔ انجینئر شکور احمد وانی اہلیہ شکور احمد وانی اور خاندان کے جملہ افراد سرینگر

Aftab (20-04-2010).

KASHMIR UZMA 20 APRIL 2010

خدائے پاک کی توفیق سے اور پھر ہمسفر میرج سیل کی ترغیب وتعاون سے

ہم نے سادہ شادی انجام دی اور دین ودنیا کی عظیم دولت پائی

اسلامک دعوت سینٹر باغ سندر بالا پر ہماری جو نکاح مجلس اور شادی کی سادہ تقریب کل اتوار 18، اپریل کو منعقد ہوئی، اس نے ہمیں اور ہمارے خاندان کے جملہ افراد کو بہت ہی زیادہ متاثر کیا۔ اگرچہ میں نے بھی نکاح سے متعلق تھوڑی سی دینی تعلیم پڑھی ہے، مگر جو تعلیم، فکر آخرت اور جو مسائل ہم نے اس نکاح مجلس میں حاصل کیے، وہ ہمارا دین و ایمان، نکاح اور آخرت کو تباہ و برباد ہونے سے بچانے کیلئے بہت ہی ضروری ہے۔ ایسے کفریہ الفاظ کی جانکاری حاصل ہوئی جو ہم جیسے پڑھے لکھے افراد معمولی سمجھ کر زبان سے نکال دیتے ہیں، اور جس کی وجہ سے ہم اسلام سے خارج ہوجاتے ہیں اور ہمارا نکاح بھی ٹوٹ جاتا ہے۔ ہماری جہالت کی حالت یہ ہے کہ آج تک ہم انجینئروں، پروفیسروں اور ڈاکٹروں کو یہ پتہ ہی نہیں تھا کہ اسلامی شعائر کیا کیا ہیں۔ اور اسلامی شعائر کی حقارت کرنے سے ہم اسلام سے خارج ہوجاتے ہیں۔ ہم تو زیادہ سے زیادہ ایجاب وقبول، مہر اور دعوت کھلانے کے احکام جانتے ہیں، مگر وہ درجنوں مسائل جو شادی شدہ زندگی کا ایک ضروری حصہ ہے، ہم نے ہمسفر کی اس نکاح مجلس میں سیکھ لئے۔

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کا شادیوں کیلئے جو اصلاحی پروگرام کشمیر میں چل رہا ہے، وہ ہماری دنیا، ہمارا دین، ہمارے خاندان، ہماری اولاد، ہماری معشیت اور ہماری آخرت کو آباد اور بہتر سے بہتر بنانے کیلئے ایک اہم ترین پروگرام ہے۔ میں اپنی طرف سے سارے لوگوں کو خیر خواہی کے طور پر اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنی اولاد کی شادیاں اسی پروگرام کے تحت انجام دیں۔ میں اپنی طرف سے، اپنی اہلیہ کی طرف سے اور اپنے خاندان کے جملہ افراد کی طرف سے ہمسفر میرج کونسلنگ سیل، اسلامک دعوت سینٹر اور محترم فیاض احمد زرو صاحب کا تہیہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں، جن کے طفیل سے خدائے پاک نے ہمیں ایسی سادہ شادی انجام دینے کی توفیق عطا کردی، جس سے ایک طرف ہمارے لاکھوں روپے ضائع ہونے سے بچ گئے، گناہوں سے بھی بچ گئے، ٹینشن سے بھی بچ گئے اور دین ودنیا کی عظیم دولت حاصل ہوئی، جس میں دل کا اطمینان، سکون اور قرار شامل ہیں۔ خدائے پاک اُن کو جزائے خیر عطا کرے۔ (آمین)

ازطرف:۔ انجینئر شکور احمد وانی، اہلیہ شکور احمد وانی اور خاندان کے جملہ افراد، سرینگر

Kashmir Uzma 20-04-2010